13اگست 2020ء

اسٹیٹ بینک نے مقامی کمپنیوں کو عالمی طور پر تسلیم شدہ

ڈجیٹل سروس پرووائیڈرز سے خدمات کی خریداری کے عوض فوری ادائیگی کی اجازت دیدی

بینک دولت پاکستان نے پاکستان میں کاروبار کرنے کی آسانی کو مزید بہتر بنانے کی غرض سے پاکستان میں کمپنیوں کو کسی پریشانی کے بغیر عالمی طور پر تسلیم شدہ ڈجیٹل سروس پرووائیڈر کمپنیوں سے ڈجیٹل خدمات کی خریداری کے عوض فوری ادائیگی کرنے میں مدد دینے کے لیے ایک نیا طریقہ کار متعارف کرایا ہے۔اب مقامی کمپنیاں ان عالمی کمپنیوں سے اشتہارات، ہوسٹنگ، ڈیٹا بیس رسائی، اکاؤنٹنگ مینجمنٹ، استعداد کاری اور کسٹمر سپورٹ وغیرہ سمیت مختلف خدمات تک کسی ضوابطی منظوری کے عمل کے بغیر فوری رسائی حاصل کر سکیں گی۔اس سہولت سے مقامی طور پر اور بیرون ملک صارفین تک ان کی رسائی میں اضافہ ہوگا جس سے انہیں اپنی موجودگی بڑھانے اور کارکردگی میں اضافہ کرنے میں مدد ملے گی۔

نومبر 2019ء میں اسٹیٹ بینک نے بیرون ملک سے خدمات کی خریداری کے لیے ایک فریم ورک متعارف کرایا تھا جس کے تحت کمپنیاں اسٹیٹ بینک میں اپنا کنٹریکٹ رجسٹر کرانے کے بعد خدمات حاصل کر سکتی ہیں۔تاہم بعض کاروباری اداروں نے بتایا تھا کہ انہیں اس طریقہ کار میں ڈجیٹل سروس پرووائیڈر کمپنیوں کو ادائیگی کرنے میں مشکلات پیش آرہی ہیں۔ تمام متعلقہ فریقوں سے تفصیلی مشاورتی عمل کے بعد ’’ادائیگی بعوض رسید کی بنیاد‘‘ پر ایک بہت آسان عمل متعارف کرایا گیا ہے جس میں مذکورہ بالا موجودہ فریم ورک کے علاوہ سالانہ حدود ہیں۔

اب بینکوں کو ہر مقامی کمپنی کے لیے ڈجیٹل سروسز پر زیادہ سے زیادہ 200,000 ڈالر سالانہ تک زرمبادلہ جاری کرنے کی عمومی اجازت ہے جو بنیادی طور پر 62 ڈجیٹل سروس پرووائیڈر کمپنیوں (بشمول ان سے منسلکہ اداروں) کو حاصل ہے جن کی فہرست اسٹیٹ بینک کے ذیل میں دیے گئے سرکلر پر موجود ہے۔تاہم اس حد کے اندر مجاز ڈیلرز اُن ڈجیٹل سروس پرووائیڈرز کو زیادہ سے زیادہ 25000 ڈالر سالانہ تک کا زرمبادلہ جاری کر سکتے ہیں جو اس لسٹ میں شامل نہیں۔

بینک ان ادائیگیوں کے لیے اپنے کلائنٹس کو ڈجیٹل چینلز کی پیش کش کر سکتے ہیں۔ان اقدامات کے اعلان کے لیے بینکوں کو جو سرکلر جاری کیا گیا ہے وہ اس لنک پر دستیاب ہے:

http://www.sbp.org.pk/epd/2020/FEC4.htm

**